بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

﴿۱،۲،۳﴾صورتِ مسئولہ میں اگرآپ پہلی مرتبہ شادی کے دن صاحبِ نصاب بنیں تھی تواس وقت سے آپ کا زکوۃ کا سال شروع ہوگیا تھا،اورسال پورا ہونے کے بعدآپ کے پاس موجودسونے کی زکوۃ لازم ہوگئ تھی، وقت پرفرض زکوۃ ادانہ کرنے کی وجہ سے آپ گنہگار ہوئی ہیں جس پرتوبہ استغفار کریں۔

زکوۃ کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ اگرسونے کی زکوۃ وزن کے اعتبار سے سونے سے ہی ادا کی جائے تو صاحبِ نصاب بننے کے بعد پہلے سال آپ کے پاس جس قدرسونا تھااس کے وزن کا چالیسواں حصہ اس سال کی زکوۃ میں نکالیں، پھراگلے سال کے لئے گذشتہ سال کی زکوۃ کاوزن نکال کردوسرے سال کی زکوۃ کا حساب کرلیں، پھراسی طرح گذشتہ سال کی اداشدہ زکوۃ نکال کراگلے سال ملکیت میں موجودسونے کے وزن کے اعتبار سے زکوۃ کا حساب کرتے جائیں،اوراگرسونے کی زکوۃ قیمت کے اعتبار سے رقم کی شکل میں اداکریں تواس سال جتناسونا آپ کے پاس موجودتھااس کی گذشتہ سالوں کی زکوۃ اس طرح اداکریں کہ پہلے سال جس قدرسونا موجودتھا ہرایک کی موجودہ سونے کی قیمت کے مطابق ڈھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ اداکریں پھر دوسرے سال کے لئے اس میں سے پہلے سال کی اداشدہ رقم منہا کرکے باقی ماندہ سونے کی مالیت کے ڈھائی فیصد کے حساب سے دوسرے سال کی زکوۃ اداکریں اور پھراسی طرح ہرسال کی اداشدہ زکوۃ کی رقم کو منہا کرکے بقیہ تمام سالوں کی زکوۃ اداکریں۔

جہاں تک اس آٹھ تولے سونے کا تعلق ہے جوآپ نے **۲۰۱۰ء** میں بیچ دیاتھا تو جتنی قیمت پروہ فروخت ہواتھااس کا اعتبار ہوگا،اوراس وقت کے اعتبار سے اُس سونے کی گذشتہ سالوں کی زکوۃ مذکورہ بالاطریقے کے مطابق اداکریں۔اورآئندہ صاحبِ نصاب ہونے کی صورت میں ہرسال پابندی سے زکوۃ اداکریں۔

فی بدائع الصنائع ج ۲۲/۲ کتاب الزکاة

وإنما له ولاية النقل إلى القيمة يوم الأداء فيعتبر قيمتها يوم الأداء والصحيح أن هذا مذهب جميع أصحابنا

﴿۴﴾......جس شخص کی ملکیت میں سوناچاندی نقدرقم مالِ تجارت اورزائدازضرورت سازوسامان کا مجموعہ ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر موجود ہوایسے شخص کوزکوۃ نہیں دی جاسکتی اسی طرح سیداورہاشمی کوبھی زکوۃ نہیں دی

جاسکتی۔جس شخص کے پاس اس قدر مال موجود نہ ہواور وہ سیداور ہاشمی بھی نہ ہواس کوزکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

﴿۵﴾......اگر بھائی مستحقِ زکوۃ ہےتوزکوۃ کی رقم سےاس کی مدد کرسکتی ہیں، مستحق کی تعریف نمبر۴ کے تحت گزرچکی۔

نوٹ: یہ جواب اس وقت ہے جبکہ سسرال والوں نے سائلہ کوجو بارہ تولہ سونے کا زیور دیا تھاوہ سائلہ کوبطورِ ہدیہ یابطورِمہر مالک بنا کر دیا ہو،لیکن اگرشوہر کی طرف سے دیا گیازیورخاتون کوصرف استعمال کے لئے دیا گیا ہوتو وہ شوہر یاسسرال کی ملکیت سمجھا جائے گااوراس زیور کی زکوۃ بھی اُنہی پر واجب ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمدعدنان عزیز

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵صفرالمظفر ۱۴۳۴ھ

۸جنوری۲۰۱۳ء

۱۴۹۸/۵۵